سوال

(178) دیوبندی امام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس محلہ میں ، میں رہائش پذیر ہوں وہاں کوئی اہل حدیث مسجد نہیں ہے لیکن ہمارے قریب ایک دیوبندیوں کی مسجد ہے لیکن وہ نماز کو بہت دیر سے ادا کرتے ہیں مجھے باجماعت نماز ادا کرنے کی بہت تکلیف ہے کیا میں اگر ان کی اقتداء میں نماز پڑھوں تو ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد کچھ امراء ہوں گے جو نماز کو تاخیر سے پڑھیں گے صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا ہم ایسے حالات میں کیا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا : نماز بروقت پڑھ لیا کریں اگر ان کی جماعت ملے تو اس میں بھی شامل ہو جائیں یہ تمہارے نفل ہو جائیں گے ۔ (مسلم ۔ المساجد ۔ باب کراھیة تاخیر الصلوة عن وقتھا المختار ۔ ابو داوٗد ۔ الصلاة ۔ باب اذا اخر الامام الصلوة عن الوقت)

شرک کرنے والے کے پیچھے نماز نہیں ہوتی خواہ شرک کرنے والا اہل حدیث ہی کیوں نہ بنتا ہو یاد رہے کتاب وسنت کے منافی قول کو ماننا تقلید ہے جو شرک ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿اتَّخَذُوٓا۟ أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَـٰنَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ ٱللَّهِ﴾ الآیة

''انھوں نے اپنے احبار اور درویشوں کو اللہ کے علاوہ رب بنا لیا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 158

محدث فتویٰ